8686 ـ سورة فاتحہ کے علاوہ امام کی دوسری قرآت کی تصحیح کرنا

سوال

اگر امام سورة فاتحہ کے دوسری قرآت میں بھول جائے لیکن اس کا معنی نہ بدلے تو کیا مقتدیوں پر اس کی تصحیح کرنا واجب ہے ؟
مثلا سورة بقرة کی دوسری آیت میں وہ متقین کے بدلا میں مومنین پڑھ جائے ؟
اور اگر امام غلطی کا علم ہو جانے کے باوجود اس کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے، کیونکہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ غلطی کی تصحیح ضروری نہیں ؟
اگر معنی بدل جائے اور امام غلطی کی تصحیح نہ کرے تو کیا ہماری نماز باطل ہو جائیگی یا نہیں ؟
اور کیا خطبہ جمعہ کے دوران تلاوت کی غلطی کی تصحیح کی جا سکتی ہے ؟
اور اگر آیات کی تشریح میں غلطی ہو جائے مثلا یہ کہے کہ کافر جنت میں اور مسلمان جہنم میں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب امام ـ سورة فاتحہ کے علاوہ ـ قرآت میں غلطی کرے جس سے معنی نہ بدلتا ہو تو آپ پر اس کی غلطی کی تصحیح واجب نہیں، اور ان امور سے امام بچ نہیں سکتا، لیکن نماز کے بعد امام کو اس کے متعلق بتانا بہتر ہے کیونکہ یہ اس کے حفظ کے لیے فائدہ مند ہے.

اور اگر علم ہونے کے باوجود امام غلطی کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو اس کی دو حالتیں ہیں:

ـ اگر غلطی کی بنا پر معنی میں خلل پیدا ہوتا ہو، اور امام کو غلطی کا علم بھی ہو چکا ہو اور بتانے کے باوجود وہ اس کی تصحیح کرنے سے انکار کر دے تو آپ پر نماز لوٹانا واجب ہے، لیکن اگر وہ غلطی پر اصرار کرے تو آپ کو علم کیسے ہوا کہ اسے علم ہو چکا ہے اور وہ اپنی غلطی پر اصرار کر رہا ہے؟

لیکن اگر غلطی سے معنی میں خلل پیدا نہیں ہوتا تو آپ پر نماز لوٹانا واجب نہیں، بلکہ آپ امام کو نرمی اور بہتر طریقہ سے نصحیت کریں، اور اسے بتائیں کہ امام کا کچھ آیات بھول جانا کوئی عیب کی بات نہیں، افضل الخلق اور اللہ تعالی کی مخلوق میں سب سے افضل ترین شخص محمد صلی اللہ علیہ و سلم بھی بھول گئے تھے، اور ان کے مقتدي صحابہ کرام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد دلایا، جیسا کہ حدیث میں وارد ہے.

الشیخ سعد الحمید

رہا مسئلہ خطبہ جمعہ میں تصحیح کا تو یہ ان حالات میں ہو سکتی ہے جن میں دوران خطبہ کلام کرنا جائز ہو، مثلا خطیب کسی آیت میں غلطی کرے جو اس کے معنی کو کسی اور طرف لے جائے، مثلا کسی آیت کا کوئی جملہ ساقط ہو جائے، یا اس کے مشابہ وغیرہ، تو اس بنا پر دوران خطبہ اس کی تصحیح کرنا اس ممانعت اور نہی میں نہیں آئیگی جو حدیث میں وارد ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (5 / 140).

واللہ اعلم .